سوال

(423) سوئے ہوئے شخص کی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

جو شخص نماز عشاء نہ پڑھے سوجائے اوراسے نماز فجر کے بعد یاد آئے توکیا وہ اسے اسی وقت پڑھے یا اگلی عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد موجود ہے کہ :

«من نام عن الصلواۃ او نسیھا ف فلیصلھا اذا ذکرھا لا کفارہ لھا الا ذلک وقرا قولہ تعالی...... آیت» (صحیح بخاری)

"جو شخص نماز سے سوجائے یا بھول جائے تو وہ اس وقت پڑھے جب یاد آجائے اس کا یہی کفارہ ہے "اس موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد باری تعالیٰ بھی پڑھا : اور میری یاد کےلئے نماز پڑھا کرو۔''

اس مسئلہ میں نماز عشاء اور دیگر نمازوں میں کوئی فرق نہیں ہے لہذا آدمی جب بھی بیدار ہو وقت نہ بھی ہو تو فوراً اسی وقت پڑھ لے اور عشاء تک مؤخر نہ کرے بلکہ جوں ہی یاد آئے فوراً پڑھ لے خواہ ممانعت کا وقت ہو یا کسی اور نماز کا لیکن اگر یہ خدشہ ہو کہ اس نماز کے پڑھنے سے موجود نماز کا وقت ختم ہوجائے گا تو پھر پہلے موجود نماز کو پڑھ لے اور اس کے بعد فوت شدہ نماز کو پڑھ لے (واللہ اعلم) (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 378

محدث فتویٰ